41897 ـ عورت كا مرد كى جانب سے حج كرنا

سوال

كيا عورت كے ليے اپنے والد كى طرف سے حج كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جى ہاں عورت كے ليے اپنے والد كى جانب سے حج كرنا جائز ہے.

امام بخارى اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے عبد اللہ بن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ:

" خثعم قبيلہ كى ايك عورت نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آكر كہنے لگى:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم اللہ تعالى كا اپنے بندوں پر فرض كردہ حج ميرے بوڑھے والد كو بھى پا چكا ہے، ميرا والد سوارى پر بيٹھ نہيں سكتا تو كيا ميں اس كى جانب سے حج كرلوں ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جى ہاں "

اور يہ حجۃ الوداع كے موقع پر تھا.

صحيح بخارى حديث نمبر (1513) صحيح مسلم حديث نمبر (1334)

ابن حزم رحمہ اللہ تعالى اپنى كتاب " المحلى " ميں لكھتے ہيں:

" عورت كے ليے مرد اور عورت كى جانب سے حج كرنا اور عورت كا مرد اور عورت كى جانب سے حج كرنا جائز ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے خثعم قبيلہ كى عورت كو حكم ديا تھا كہ وہ اپنے والد كى جانب سے حج كر لے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك شخص كو اپنى والدہ كى جانب سے حج كرنے كا بھى حكم ديا تھا، اور ايك دوسرے شخص كو اپنے والد كى جانب سے حج كرنے كا حكم ديا تھا.

اور کوئی ایسی نص نہیں ملتی جس میں ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہو اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم خیروبھلائی کرو.

اور یہ بھی خیر ہے اس لیے ہر ایک کے لیے ہر کسی کی جانب سے کرنا جائز ہوا" انتہی.

دیکھیں: المحلی ابن حزم (5 / 317).

اور ابن قدامہ المقدسی " المغنی " میں کہتے ہیں:

" عام اہل علم کے قول کے مطابق حج میں مرد کا عورت اور مرد کی جانب سے نیابت کرنا، اور عورت کا مرد اور عورت کی جانب سے نیابت کرنا جائز ہے، اس میں ہمیں تو کسی اختلاف کا علم نہیں، صرف حسن بن صالح نے مرد کی جانب سے عورت کا حج کرنا مکروہ جانا ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ ظاہری سنت سے غفلت ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو اپنے والد کی جانب سے حج کرنے کا حکم دیا تھا " انتہی.

دیکھیں: المغنی لابن قدامۃ المقدسی (5 / 27).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کیا عورت کے جائز ہے کہ وہ اپنے والد کی جانب سے حج کرے، چاہے اس کے بالغ بھائی بھی موجود ہوں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

عورت کے لیے اپنے والد کی جانب سے حج کرنا جائز ہے، چاہے اس کے بالغ بھائی بھی ہوں، نیابت مرد اور عورت دونوں کر سکتے ہیں، اسی لیے خثعم قبیلہ کی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا..... اور مندرجہ بالا مذکور حدیث شیخ نے ذکر کرنے کے بعد کہا ہے:

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حج کی اجازت دے دی، حالانکہ وہ عورت مرد کی جانب سے حج کر رہی تھی، لیکن اس کے لیے سفر میں محرم کا ہونا ضروری ہے، چاہے وہ سفر حج کا ہو یا کوئی اور سفر، اور چاہے عورت اپنے حج کے لیے سفر کرے یا کسی دوسرے کی جانب سے " انتہی.

ديكھيں: فتاوى ابن عثيمين (21 / 247).

واللہ اعلم .